معلم کو کیسا ہونا چاہیے؟

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

Knowledge4learn.com 7/21/18 Urdu Work shop

Knowledge4Learn.com ……………………… Islamabad Publishing House

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معلم کو کیسا ہونا چاہیے؟

پنجاب گروپ آف کالجز میں سالانہ اردو کی ورکشاپ کے آخری روز پیش کیا گیا تفصیلی مقالہ

مقالہ نگار۔ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

(ایوب پارک کیمپس)

ورکشاپ زیر سرپرستی

چوہدری محمد اکرم صاحب

(ڈائریکٹر پنجاب گروپ آف کالجز راولپنڈی اینڈ اسلام آباد)

زیر نگرانی

جمیل باروی صاحب (ریجنل ہیڈ اردو ڈیپارٹمنٹ)

پنجاب گروپ آف کالجز Punjab Group Of Colleges.

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

انما بعثت معلما

بے شک مجھے استاد بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو اس قدر رحمن ہے کہ ہمیں معلم بنایا اور اس قدر رحیم ہے کہ ہمارا رزق اس منصب سے جوڑ دیا جو دنیا کا سب سے حلال عزت دار عظمت والا رزق ہے۔

علم وادب کے روشن ستارو!

قوم وملت کے معمارو!

لائق صد عزت واحترام، اساتذہ کرام!

السلام علیکم۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ذیشان ہے

مومن کے دو دن برابر نہیں ہوتے۔ اور یہ فرمان ہاتھ کی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔۔۔ یعنی مومن کا آج گذشتہ کل سے اچھا ہوتا ہے اور آنے والا کل آج سے بہتر ہوتا ہے۔۔۔ کریم آقا ﷺ کا یہ فرمان بلاشبہ بہت جامع ہے۔ ورک شاپ اسی فرمان پر عمل کی ایک عملی تصویر ہے۔ مختصر کہوں تو یوں کہ بہتر سے بہترین کا سفر۔۔۔۔۔۔

اس خوبصورت ورکشاپ کے کامیاب اہتمام پر مبارکباد کے مستحق ہیں

جناب چوہدری محمد اکرم صاحب

(ڈائریکٹر پنجاب گروپ آف کالجز راولپنڈی اینڈ اسلام آباد)

جن کی زیر سرپرستی اس ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اور

جناب جمیل باروی صاحب (ریجنل ہیڈ اردو ڈیپارٹمنٹ) جن کی زیر نگرانی یہ ورکشاپ چلتی رہی۔ **یقیناً یہ انہی** کی کوششوں اور بہترین مینجمنٹ کا نتیجہ ہے کہ ہم ہر روز یہاں جمع ہوتے رہے اور ہمیں سیکھنے کا موقع ملتا رہا۔

میں نے خود اس ورکشاپ سے بہت کچھ سیکھا۔ میرے نزدیک ہر معلم جس نے ورکشاپ میں مختلف لہجے اور انداز دیکھے اس نے اپنی کمیاں خود بھانپ لیں ہیں ہم میں سے کوئی کامل نہیں۔ ہر کسی کی خواہش ہے کہ وہ دی بیسٹ ٹیچر بنے۔ اس لیے یوں بھی کہا جا سکتا ہے اس خواہش کے حصول کے لیے ہر سیکھنے والا اپنا سب سے پہلے اور بڑا ناقد ہے کیونکہ یقیناً ہر کسی نے بہتر اور بہترین باتیں چن لی ہوں گی رہی تعریف کی بات تو اتنا کافی ہے کہ ہم سب قابل تعریف ہیں کیونکہ ہم سب کو وماینطق عن الھوی کے پیکر منزہ ومبرہ عن العیوب کی شان انما بعثت معلما سے سے نسبت ہو گئی ہے۔ شکر ادا کریں شکر کی نماز ادا کیا کریں کے اس دنیا میں کوئی دولت بنانے میں کوئی شہرت بنانے میں مصروف ہے اور ہم انسان کو انسان بنانے میں مصروف ہیں۔ ہمیں اللہ نے چن لیا انسان کو انسان بنانے کے لیے۔ ہم اساتذہ ہی اس دنیا کی سب سے بڑی تبلیغی اصلاحی فلاحی ادبی اسلامی جماعت ہیں۔ سربازار کسی بچے کا رک کر جھک کر سلام۔ کرنا۔ کسی بچے کا فخر سے کہنا یہ شخص میرا معلم ہے عزتوں کے یہ تاج۔ عظمتوں کے یہ قلعے۔ یہ شانیں یہ بلند بختیاں۔ کسی کا ذاتی فعل نہیں بلکہ اللہ نے آپ کو نوازا ہے۔

بہتر سے بہترین کا سفر یہاں موجود ہر فرد جاری رکھے ہوئے ہے ہم میں سے ہر فرد یہ چاہتا ہے کہ وہ کامیاب معلم بنے۔ اس کے لیے یہ جملہ یاد رکھیں۔۔ محنت کریں مگر خوبصورتی سے۔۔۔۔۔۔ اس جملہ کی خوبصورت مثال ہمیں باغ اور جنگل میں ملتی ہے۔ اس حسن میں مزید نکھار اور بہتر سے بہترین سفر کے لیے ایک معلم میں میرے نزدیک درج ذیل خوبیاں پیدا کرنی چاہیے۔۔۔

سب سے پہلے اخلاص-------------

سب سے پہلے اخلاص ہے۔ دنیا میں ہر کامیابی کا ایک ہی راز ہوا کرتا ہے خواہ وہ کامیابی دنیا کی کسی بھی سطح کی ہو کسی بھی میدان کی ہو کسی بھی علم کی ہو۔ کامیاب ہونے والا شخص سب سے پہلے خود سے وعدہ کرتا ہے کہ اسے کامیاب ہونا ہے۔ اس کے بعد وہ اس منزل کا سفر شروع کرتا ہے۔

یاد رکھیں۔ ٹیچنگ جاب نہیں ہے بلکہ عبادت ہے--------- عبادت ہے----

جاب کا مطلب ہے نوکری------- نوکری نوکر کرتا ہے-----

اور یاد رہے نوکر کبھی تربیت نہیں کر سکتا۔ کبھی قومیں اور لیڈر نہیں بنا سکتا۔

لیڈر اور قومیں ہمیشہ اساتذہ ہی بنایا کرتے ہیں۔

الحمدللہ پنجاب کالج نے ہمیشہ اپنے اساتذہ کو ہر مقام پر اتنی عزت دی ہے کہ وہ واقعی خود کو استاد کہنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ تو آج سے ارادہ کر لیں-- لیڈر ہم نے ہی پیدا کرنے ہیں۔

اللہ نے ہمیں کسی کار موٹر سائیکل بنانے والی فیکٹری میں نوکر نہیں بنایا بلکہ ہم سب معلم ہیں۔ اس نے ہمیں قوم کا معمار بنایا ہے------------- شکر ادا کریں---- اس بات پر شکر کی نماز ادا کریں۔ الحمدللہ۔

دوسری بڑی خوبی یقین

اخلاص کے بعد اللہ آپ کو خود بخود یقین عطا کرے گا۔ یقین کی بنیاد اخلاص ہی ہوا کرتی ہے۔ یقین رکھیں اللہ نے آپ سے قوموں کی امامت کا کام لینا ہے۔ یہ امامت ہی ہے کہ آپ دنیا کو دی بیسٹ ڈاکٹر، انجینئر، سائنسدان دے رہے ہیں۔ آرمی کے بہادر جوان، آپ ہی کے سامنے دوزانو ہو کر وہاں تک پہنچے ہیں۔ یقین کریں خود پہ

U are the Best

کیونکہ کوئی شخص اپنی مرضی سے استاد نہیں بنتا۔ اللہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب سے نسبت ہر کسی کو عطا نہیں کرتا۔ اس نے منصب عطا کیا ہے سنبھالنا تمھارا کام ہے۔

تیسری بڑی خوبی۔ طلباء تمھاری اولاد ہیں

خود کو ایک بات ایک فارمولا یاد کروالیں۔ بچہ گیٹ سے اندر آگیا وہ اپنے ماں باپ کا نہیں آپ کا بچہ ہو گیا۔ یہ بات بچوں کو باور کروائیں کہ بیٹا تم میری اولاد ہو۔ میری خواہش ہے کہ تم دنیا کے جس بھی میدان میں جاو جس بھی شعبہ میں جاو اس کے ٹاپ لیول پر تم ہو۔ اور جب دنیا تمھارا نام لے گی میں فخر سے سینے پر ہاتھ مار کے کہوں گا یہ میرا بیٹا ہے، یہ میرا اثر اشاہیرا ہے۔ لوگوں کے سروں کا یہ تاج میں نے تخلیق کیا ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ ہم ہی ہیں جنھوں نے آپ کو کامیاب بنانا ہے نا صرف بتائیں بلکہ اس کا یقین بھی کراوئیں۔

ایک دفعہ کسی شخص نے پانی میں چھوٹا سا کنکر پھینکا تو وہ کنکر ڈوب گیا۔ اس شخص نے پانی سے سوال کیا کہ حیرت کی بات ہے تم میں منوں وزنی لکڑی پھینکی جائے تم اسے نہیں ڈبوتے اور اتنے چھوٹے سے کنکر کو ڈبو دیا۔

پانی نے اس شخص کو جواب دیا جن کو پالا پوسا جاتا ہے ان کو ڈوبویا نہیں جاتا۔

اساتذہ اس پانی کی طرح ہیں جو تمھیں قدم قدم پر رہنمائی کرتے ہیں۔ پہلے تمھارے ناخن بال چیک کرتے تھے لباس چیک کرتے ہیں جب تم اپنے بالوں کو سنوارنا جان گئے۔ لباس کا چناو کرنا جان گئے اب وہ تمھیں اندر سے مضبوط کرتے ہیں تمھیں اعتماد دیتے ہیں۔ تمھیں کامیابی کے راز بتاتے ہیں۔ تمھیں عزتوں کے تاج دیتے ہیں۔ ہنر دیتے ہیں۔ جب تم کامل ہو جاتے ہو تو تمھیں معاشرے کے حوالے کرتے ہیں۔

ویل ڈریسڈ۔ اچھا لباس

اچھا لباس اچھی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ آپ وہ لباس پہنیں بچہ کو جو اٹر کٹ کرے۔۔۔ یعنی اجلا لباس۔ استری ہوا ہو۔۔ بچوں کی گفتگو میں یا تبصرہ میں آپ کے لباس کی تعریف شامل ہو۔۔۔ بچے آپ کے لباس سے متاثر ہوں۔۔۔

سپیکنگ سٹائل۔ ابلاغ تام۔

خود کو کسی زبان کا محتاج نا کریں۔ مختلف اوقات میں مختلف زبانیں استعمال کریں۔ آپ کے سپیکنگ سٹائل میں ہاتھ آنکھ سر اور جسم کے اشارات بھی اس قدر خوبصورتی سے ہوں کہ آپ کی بات مزید موثر ہو جائے۔ایک اچھے استاد کے لیے پہلے ایک اچھا مبلغ اور خطیب ہونا ضروری ہے۔
اپنا کھانا پینا اچھا رکھیں۔ تا کہ آپ کا گلا صاف رہے آپ کی جاندار آواز بھی آپ کی شخصیت کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ آواز کا اتار چڑھاو بہترین ہو۔ میری تو آواز اتنی ہے کہہ کر اس خوبی میں نکھار نالانا محض ایک حجت ہو گی۔ اور اس منصب کے خلاف بات۔

سبجکیٹ کمانڈ اور ٹائم مینجمنٹ

موضوع سخن پر دلچسپ معلومات جمع کر کے جائی یں۔ کوئی ایک بات یا واقعہ ایسا ضرور گفتگو کا حصہ بنائی یں جو بچوں میں اس موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا کر دے۔
اپنا لیکچر رات کو تیار کریں۔ چاہے آپ کو ایک ہی کتاب پڑھاتے ہوئے ک ئی ی سال ہو رہے ہیں۔ کلاس میں کیا پڑھانا ہے کیسے پڑھانا ہے کتنا پڑھانا ہے کتنا لکھوانا ہے ٹائی م مینج کر کے کلاس میں جائی یں۔ اس طرح آپ کا شعبہ P اینڈ D بہترین پلاننگ کے ساتھ ساتھ اچھے ڈیولپر بھی ثابت ہونگے۔ دنیا کے ہر کامیاب بزنس میں اسی اصول پہ کام کرتا ہے اسی وجہ سے وہ ادارہ ترقی کرتا ہے۔

گڈ لسنر

اپنے موضوع سے متعلق علما کے لیکچر سنیں۔۔۔۔ بچوں کے سوال کو سنیں۔۔۔۔ بلند آواز سے سوال دہرائیں اور پھر جواب دیں۔۔۔ اگر سوال کا جواب کنفرم نا ہو تو لکھ کر لے جایئے کہ اس پر اگلے دن بحث کریں گے۔

حس مزاح

حس مزاح نہایت ضروری ہے۔ مگر استاد کو۔ یہ معلوم ہو کہ کس وقت مزاح سے کام لینا ہے اور کس قدر مزاح استعمال کرنا ہے۔ مذاق اور مزاح میں خود بھی فرق واضح رہے۔

دوستانہ انداز

دوستانہ انداز اختیار کرے۔ بریک میں ایسے بچوں کو وقت دے جو لکھ نہیں سکتے یا کمزور ہیں یا پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ بچوں کے مسائل سن۔ کر ان کا حل نکالیں۔ بچے کے مسائل کو سنیں اور خود بھی مشاہدہ کریں۔ استاد اور طالب علم کے درمیان کا خوف ختم کریں۔ بچے کو یہ سوچ دیں ادب مجبوری نہیں ضروری ہے۔

PTR ....

میری اپنی بنائی اصطلاح ہے

Parents Teacher Relations

والدین سے رابطے میں رہیں۔ انہیں شکایات مت لگائیں۔ انہیں یہ بات باور کروائیں۔ تالی دو ہاتھ سے بجتی ہے مجھ سے زیادہ آپ کے بچے کا ویل ویشر اور کوئی نہیں۔ وہ دوسرا انہیں پہلا ہاتھ میں ہوں جس نے آپ کے بچے کو دی بیسٹ بنانا ہے۔ ان دو ہاتھوں نے ملکر اس بچے کو پروان چڑھانا ہے۔ اب آپ جب یہ باور کروانے میں کامیاب ہوگئے تو والدین آپ کی ہر بات نہایت ادب سے سنیں گے۔

شوق

میرا شوق ہی میرا کاروبار ہے میرا کاروبار ہی میرا شوق ہے۔ اپنے شعبہ سے مخلص ہو جائیں۔ آپ کی پہچان دی بیسٹ معلم کی بن جائے۔ آپ دل سے اس منصب پر فخر کریں۔ اس منصب کے لیے کچھ خواہشات کی قربانی

دیناہوگی۔ جیسے سرعام سگریٹ نوشی۔ جتنی بھی جلدی ہو ٹریفک کا اشارہ نہیں توڑنا۔ بھوک یا خواہش کتنی ہی مچل رہی ہو سڑک کنارے کھڑے ہو کر جوس یا شوارمہ وغیرہ مت کھائیں۔ یہ سب آپ کے منصب عظیمہ اور آپ کی شخصیت کے خلاف ہے۔

اساتذہ کی گپ شپ

کوئی دیکھے نا دیکھے شبیر دیکھ رہا ہے۔۔۔ اساتذہ ہر وقت نظر میں ہوتے ہیں۔ جس کا۔ منصب جتنا بڑا ہوتا ہے اس سے توقعات بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہیں۔ بچے اپنے اساتذہ کو دیکھتے سنتے ہیں اور بعض اوقات سنا دیکھا کلاس سے شئیر بھی کرتے ہیں۔

عقابی نظر

بچوں کی صلاحیتوں کا ادراک رکھتا ہو۔ پہچانے کہ کس بچے میں کیا خوبی ہے کس میں کیا صلاحیت ہے اس کی صلاحیتوں میں نکھار لانے کی کوشش کرے۔

طلبا کی ایمانیات

جس طرح جودھا اکبر کی تھی، ہیر رانجھے کی تھی، اسی طرح علم بھی متلاشی کا ہوتا ہے. یہ علم کی تلاش ہی ہے کہ تندور پر روٹی لگانے والا ٹاپ کرتا نظر آتا ہے، دودھ بیچنے والا وزیر اعظم نظر آتا ہے، گلیوں میں گولیاں ٹافیاں بیچنے والا گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نظر آتا ہے۔

ڈھونڈنے سے خدا ملتا ہے۔

سیاسی موضوعات

استاد تخلیق کار ہے۔ وہ لیڈر بناتا ہے۔ بچوں کو مت بتائی یں کے ہم فلاں کے فلور ہیں۔ بلکہ بتائی یں میں چاہتا ہوں تم لیڈر بنو۔ زندگی کے جس شعبہ میں بھی جاو دی اس کے ٹاپ پر تم ہو۔ لوگ جب تمھیں سیلوٹ کریں تو ہمیں بس ایک مان ہو گا خدا کی قسم وہی ہماری کمائی ہو گی ہم فخر سے کہیں گے یہ ہمارا بیٹا ہے۔

تجاویز۔

بزرگ اساتذہ کو درسی موضوعات کی جگہ۔ تدریسی موضوعات دیے جائیں۔

ہر روز ایک موٹیویشنل لیکچر کسی اردو کے ماہر کا ہو۔ جیسے یونیورسٹیز کے اساتذہ۔

اردو میگزین کی اشاعت یقینی بنائی جائے۔

اردو فلیکلٹی ٹرپ ہونا چاہیے۔

موضوعات دیتے ہوئے اساتذہ کے گروپ بنا دیئے جائیں تا کہ ایک موضوع پر تین سے چار بندے تیاری کر کے آئیں۔ تا کہ معلومات کا ایک بڑا مجموعہ جمع ہو۔

اگر کتاب میں ہر صنف پر دو چیزیں ہیں تو ہم ایک پر ہی بحث کریں تا کہ اس صنف پر کمال گرفت حاصل ہو جائے۔

اس بحث کی تکمیل کے بعد سوالات کا سلسلہ ہو۔ البتہ کوئی نہیں معلومات مہیا کرنا چاہے تو اس گفتگو کی اجازت ہو۔ اس میں اصلاح تلفظ بھی شامل ہے۔

درج ذیل موضوعات پر باہر سے لیکچرار بھی بلائیں۔

گرائمر کی اہمیت

اردو کے اساتذہ کے لیے کیا ضروری ہے

اردو کے زوال کے اسباب

اردو کو عروج دینے میں اساتذہ کا کردار کیا ہونا چاہیے

اگر ممکن ہو تو ایک گھنٹہ خطاطی کی کلاس ہو ماہر خطاط یا کوئی اپنا ہی ماہر معلم یہ کام کرے۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایوب پارک کیمپس پنجاب کالج

"وقت کے لامحدود سمندر میں کتابیں روشنی کا مینار ہیں"

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم کی دیگر خوبصورت کتب

- رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک
- حضرت یوسف علیہ السلام (سیرت)
- حضرت موسیٰ علیہ السلام (سیرت)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سیرت)
- حضرت خدیجۃ الکبریٰ (سیرت)
- حضرت فاطمۃ الزہرا (سیرت)
- حضرت اویس قرنی (سیرت)
- حضرت شیخ عبد القادر جیلانی (سیرت)
- اولیاء اللہ کی باتیں (حیات و اقوال)
- آب زم زم اور عجوہ کھجور سے علاج
- پریشان ہونا چھوڑیئے (ترجمہ)
- حج کی آسان کتاب (پاکٹ سائز)
- عمرہ کی آسان کتاب (پاکٹ سائز)
- اسماء الحسنیٰ عزوجل سے روحانی علاج (پاکٹ سائز)
- اسماء النبی ﷺ سے روحانی علاج (پاکٹ سائز)
- جنتری اہل سنت (سالانہ)